بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن، کراچی

انٹرمیڈیٹ ایگزامینیشن ماڈل پیپر ۲۰۲۶ء

اردو لازمی (پرچہ اوّل) (نئی کتاب کے مطابق) (مادری زبان) — کل نشانات: ۸۰

(تمام گروپس کے لیے)

حصّہ 'ب' (مختصر جواب کے سوالات) (نشانات : ۴۰)

ہدایات: اس حصّے سے تمام سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کی تشریح شاعر کے حوالے سے کیجیے۔

اس مسندِ عزت پہ کہ تو جلوہ نما ہے — کیا تاب گذر ہووے تعقل کے قدم کا

بہ رنگِ صوتِ جرس تجھ سے دور ہوں تنہا — خبر نہیں ہے تجھے آہ، کارواں میری

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا؟ — کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا؟

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے؟ — آخر اس درد کی دوا کیا ہے؟

کیا باب تھے یہاں جو صدا سے نہیں کھلے — کیسی دعائیں تھیں جو یہاں بے اثر گئیں؟

تشریح طلب اشعار کے لیے کتاب میں شامل تمام غزلیات

۳۔ (الف) منتخب کردہ اقتباس کے مصنف اور سبق کا نام تحریر کیجیے۔ ۲

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ ۸

i) "اسلام کسی سے نہیں پوچھتا کہ وہ ترک ہے یا تاجیک، وہ افریقہ کا رہنے والا ہے یا عرب کا، وہ چین کا باشندہ ہے یا ماچین کا، وہ پنجاب میں پیدا ہوا ہے یا ہندوستان میں، وہ کالے رنگ کا ہے یا گورے رنگ کا، بلکہ جس کسی نے العُروۃُ الوُثقیٰ (توحید کی مضبوط رسی) کلمہء توحید کو مستحکم کیا وہ ایک قوم ہوگیا۔"

ii) "آج بھی ہمارے بہت سے نادان دوست کہتے ہیں کہ اگر اس قوم نے انگریزی کا سایہء عاطفت چھوڑا تو یہ قوم یتیم ہو جائے گی، جاہل رہ جائے گی۔ دنیا میں کوئی اس کی بات نہ پوچھے گا۔ بین الاقوامی حلقوں میں اس کا اعتبار ساقط ہو جائے گا۔ انگریزی کو چھوڑ کر یہ قوم ذہنی اعتبار سے مفلس ہو جائے گی۔"

iii) "مجھے یقین ہے کہ اس لکڑیاں چننے والی تھری، دھوپ جلی نادیہ کو اگر مناسب تربیت دی جائے تو وہ مراتھون یا کسی ہرڈل ریس میں شریک ہو کر پاکستان کے لیے اولمپک کا اس نوعیت کا پہلا گولڈ میڈل حاصل کر سکتی ہے اگرچہ یہ خواب خام ہے۔"

اقتباس کی تشریح کے لیے مختص اسباق		
مضامین (سوائے فاقے میں روزہ)۔	سفرنامے۔	مکتوبات۔

۴۔ (الف) نظم کے شاعر کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔ ۲

(ب) مندرجہ ذیل سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔ ۸

☆ نوائے سروش ☆ رہے نام اللہ کا ☆ یارب چمنِ نظم کو گلزارِ ارم کر

یا

(الف) تشریح کردہ جز کے شاعر اور نظم کا نام تحریر کیجیے۔

(ب) مندرجہ ذیل جز کی تشریح کیجیے۔

جلوہ ہو تو سورج کی کرن ہی میں رہو — تم پھول اگر ہو تو چمن ہی میں رہو

ہر لمحہ رہے یادِ وطن حبِ وطن — پردیس میں رہ کر بھی وطن ہی میں رہو

مرکزی خیال کے لیے مختص نظمیں			
۔پابند نظمیں	۔شعری مزاح	۔قومی نغمہ	
بند کی تشریح کے لیے مختص نظمیں			
حمد	۔نعت	۔رباعیات	۔قطعات

۵۔ (الف) منتخب کردہ سبق کے مصنف کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔ ۲

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ ۸

☆ فاقے میں روزہ ☆ زیور کا ڈبا ☆ میدانِ جنگ۔

خلاصے کے لیے مختص اسباق			
فاقے میں روزہ۔	افسانے۔	ڈرامے۔	نثری مزاح۔

یا

مندرجہ ذیل میں سے صرف پانچ سوالات کے جواب دیجیے۔ تمام سوالات کے نشانات مساوی ہیں۔

(i) مسلمانوں کے زوال کا سب سے بڑا سبب کیا ہے؟

(ورق الٹیے)

اردو (مادری زبان) لازمی (پرچہ اوّل)
(تمام گروپس کے لیے)

(ii) حالی نے زبان کی طاقت کو نمونۂ قدرتِ الٰہی کیوں کہا ہے؟

(iii) مصاحب نے مرزا صاحب کو کیا مشورہ دیا؟

(iv) چندر پرکاش نے عملی زندگی کا آغاز کس طرح کیا؟

(v) اُمیدوار نے بیگم کی بلی کو ٹھکانے لگانے کے لیے کتنی رقم طلب کی؟

(vi) کارونجھر پہاڑی سلسلہ کس جگہ واقع ہے؟

(vii) خواہ مخواہ کی لڑائی سے مصنف کی کیا مراد ہے؟

(viii) خط نویسی کے سلسلے میں محمد شاہی روش سے غالب کی کیا مراد ہے؟

سوالات کے لیے مختص اسباق			
قومی اتفاق	زبان گویا	فاقے میں روزہ	زیور کا ڈبا	بیگم کی بلی
تھر کی نادیہ کماپنی	خواہ مخواہ کی لڑائی	خطِ غالب بنام میر مہدی مجروح	

حصّہ 'ج' (تفصیلی جواب کے سوالات) (نشانات : ۴۰)

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کے کلام کی دس خصوصیات تحریر کیجیے۔

☆ مرزا غالب ☆ نظیر اکبرآبادی ☆ ڈاکٹر علامہ اقبال۔

تبصرے کے لیے مختص شاعر
نظیر اکبرآبادی، علامہ اقبال سمیت غزلیات کے شعرا

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کے طرزِ تحریر کی دس خصوصیات تحریر کیجیے۔ (۲۰)

☆ امتیاز علی تاج ☆ منشی پریم چند ☆ سرسید احمد خان

تبصرے کے لیے مختص نثر نگار
سرسید احمد خان۔ خواجہ الطاف حسین حالی۔ خواجہ حسن نظامی۔ منشی پریم چند۔ احمد ندیم قاسمی۔ امتیاز علی تاج۔ آغا حشر کاشمیری۔ شوکت تھانوی۔

یا

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ تمام سوالات کے نشانات مساوی ہیں۔

ترجمہ ایک دشوار فن سمجھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے بڑے بڑے مترجم اپنے کام سے خوف زدہ رہے ہیں۔ اس خوف کے کئی ڈراونے پہلو ہیں۔ جتنا خوف اتنے وسوسے۔ ہزاروں باتیں سننے میں آتی ہیں۔ مثلاً؛ یہ کہ مترجم کے لیے اس پائے کے علم اور تجربے کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کتاب یا فن پارے کے مصنف کا ہو جس کا ترجمہ کرنا مقصود ہو۔ مصنف تو جس زبان میں لکھتا ہے وہ چاہے اس زبان کا ماہر ہو یا نہ لیکن مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ دونوں زبانوں کا ماہر ہو۔ ایک وہ جس سے ترجمہ کرنا مقصود ہو اور دوسری وہ جس میں ترجمہ کرنا ہو۔ مترجم کو اصل مصنف کے انداز میں اور لسانی خصوصیات کے علاوہ اس کے تعلیمی معیار، اس کے عام حالات، زندگی کے بارے میں اس کے نظریات اور عصری تقاضوں سے جس قدر واقفیت ہوگی اس کے لیے اتنا ہی بہتر ہے۔ یعنی یہ باتیں اس کے بہتر مترجم ہونے میں مدد معاون ثابت ہوتی ہیں یہ اور ایسی بہت سی باتیں ترجمے کے کام کو دشوار بناتی ہیں۔ لیکن یہ سب باتیں نصف صداقتیں ہیں۔ دنیا کے بہترین مترجم نہ ان شرائط کو پورا کرتے ہیں اور نہ اس معیار پر پورا اترتے ہیں۔ بالفرض محال اگر یہ سب باتیں کسی ایک شخص میں جمع بھی ہو جائیں تو یہ کب لازم آتا ہے کہ وہ ایک اچھا مترجم بھی ثابت ہوگا۔ پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ترجمہ کیسا ہی تخلیقی کیوں نہ ہو، آخر ترجمہ ہی ہوتا ہے۔

۱) اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔

۲) عبارت کو پڑھ کر تلخیص کیجیے۔

۳) ترجمہ کو دشوار فن کیوں قرار دیا گیا ہے؟

۴) ترجمہ کرنے کے لیے کن خصوصیات کا ہونا ضروری ہے؟

۵) عبارت کی روشنی میں ترجمے اور تخلیق میں کیا فرق ہے؟

عبارت کے لیے مختص اسباق
پٹرولیم کی کہانی۔ کچھ ذریعہ تعلیم کے باب میں۔ سندھی شاعری کے تراجم۔ ملکہ بلقیس کا محل۔ مکتوبات۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن، کراچی

انٹرمیڈیٹ ایگزامینیشن ماڈل پیپر ۲۰۲۶ء

اردو (مادری زبان) لازمی (پرچہ اوّل) (نئی کتاب کے مطابق) کل نشانات: ۲۰

(تمام گروپس کے لیے)

حصّہ 'الف' (کثیر الانتخابی سوالات) (نشانات: ۲۰)

نوٹ: (i) اس حصّہ میں بیس جزوی سوالات ہیں۔تمام جزوی سوالات کے جوابات مطلوب ہیں اور ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔
(ii) سوال یا اس کا جزو امتحانی کاپی میں نقل نہ کیجیے۔سوال کے اصل نمبر اور جزو کے سامنے مکمل جواب تحریر کیجیے۔

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب منتخب کیجیے:۔

i) جدید دور کے شاعر ہیں:
☆ احمد فراز ☆ مرزا غالب ☆ میر درد ☆ خواجہ حیدر علی آتش

ii) شاعرِ مشرق کہا جاتا ہے:
☆ نگار صہبائی ☆ حمایت علی شاعر ☆ علامہ اقبال ☆ حفیظ جالندھری

iii) مجبوریاں" اِس قسم کا مضمون ہے:
☆ مزاحیہ ☆ تاریخی ☆ سائنسی ☆ تنقیدی

iv) نعت کے شاعر ہیں:
☆ اقبال عظیم ☆ ماہر القادری ☆ نظیر اکبر آبادی ☆ علامہ اقبال

v) انھیں مصورِ فطرت کہا جاتا ہے:
☆ مرزا غالب ☆ خواجہ حسن نظامی ☆ میر تقی میر ☆ ضمیر جعفری

vi) نظم مردِ مسلمان میں شہروں کا ذکر ہے:
☆ بخارا و بدخشاں ☆ بابل و نینوا ☆ کابل و قندھار ☆ کراچی و لاہور

vii) ڈرامہ نگاری کے لیے مشہور ہیں:
☆ سرسید احمد خان ☆ امتیاز علی تاج ☆ علامہ شبلی نعمانی ☆ علامہ اقبال

viii) چپ کی داد نظم درس دیتی ہے:
☆ غربت کا ☆ عیش و آرام کا ☆ خواتین کی عظمت کا ☆ کھیل کود کا

ix) خوامخواہ کی لڑائی مضمون میں پتلون کا ذکر ہے:
☆ فلالین کی ☆ سوتی کپڑے کی ☆ مارکین کی ☆ ریشم کی

"x) " دبستان لکھنو کے نمائندہ شاعر ہیں:
☆ خواجہ حیدر علی آتش ☆ مرزا غالب ☆ علامہ اقبال ☆ خواجہ میر درد

xi) سبق "بابا نور" میں منظر پیش کیا گیا ہے:
☆ شہر کا ☆ گاؤں کا ☆ جنگ کا ☆ ڈرامے کا

xii) نظم "داستاں تیاری میں باغ کی" ہے:
☆ رباعی ☆ آزاد نظم ☆ مثنوی ☆ مرثیہ

xiii) رستم و سہراب ہے:
☆ ڈرامہ ☆ افسانہ ☆ ناول ☆ خاکہ

xiv) کتاب میں شامل حمد کے شاعر ہیں:
☆ نگار صہبائی ☆ حمایت علی شاعر ☆ وضاحت نسیم ☆ ماہر القادری

xv) "ترجمے اور تخلیق کا فرق بتایا گیا ہے:
☆ پٹرولیم کی کہانی ☆ سندھی شاعری کے تراجم ☆ مجبوریاں ☆ ایک انار و صد بیمار

xvi) بلبل ہزار داستاں قرار دیا گیا:
☆ زبان کو ☆ دل کو ☆ ہاتھ کو ☆ دماغ کو

xvii) دریائے سندھ کا ذکر اس سبق میں ہے:
☆ بابا نور ☆ پٹرولیم کی کہانی ☆ ملکہ بلقیس کا محل ☆ آب حیات

xviii) میر تقی میر کو کہا جاتا ہے:
☆ پیمبرِ سخن ☆ خدائے سخن ☆ تصوف کا امام ☆ تغزل کا امام

xix) مرثیہ گوئی کے لیے مشہور ہیں:
☆ مرزا غالب ☆ میر انیس ☆ ماہر القادری ☆ خواجہ حیدر علی آتش

xx) :زیور کے ڈبے کی کل مالیت تھی:
☆ پانچ ہزار روپے ☆ دس ہزار روپے ☆ گیارہ ہزار روپے ☆ ایک ہزار روپے

-------XXXXXX-------